85441 ـ ڈش، کمپیوٹر، گاڑی، اور ٹیلی ویزن میں استعمال کردہ الیکٹرانك سرکٹ تیار کرنے کا حکم

سوال

میں ایك الكٹرانك كمپنی میں كام كرتا ہوں جو (Microelectronic) اشیاء تیار کرتی ہے، اور یہ کمپنی چپ سسٹم (System on Chip) تیار کرتی ہے جو مختلف اشیاء مثلا ٹیلی ویزن، کمپیوٹر، موبائل ٹیلی فون، ہوائی جہاز، گاڑي، ڈش .... وغیرہ میں استعمال كی جاتی ہے، اور اسی طرح ہمیں کمپنی میں مرد و عورت کے اختلاط کی مشکل بھی درپیش ہے ہمارے ملك كی كمپنیوں میں جس کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں، لیکن الحمد للہ میرے سب ساتھی نیك اور دین كا خیال رکھتے اور ایك دوسرے كو حق كی تلقین كرتے رہتے ہیں، میرا سوال یہ ہے كہ:
کیا میری کمائی حلال ہے، برائے مہربانی مجھے کوئی وعظ و نصیحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہماری اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ سب كی مدد فرمائے اور آپ كو توفیق سے نوازے، اور آپ كو ثابت قدمی عطا كرے، ہم آپ كو نصیحت كرتے ہیں كہ آپ ایك دوسرے كو نیكی و بھلائی كے كاموں میں ایك دوسرے كی مزید اور زیادہ معاونت جاری ركھیں، اور خیر و بھلائی كو عام كرنے كی كوشش كریں، اور مختلف قسم كے موجود وسائل كو استعمال كرتے ہوئے خیر كی دعوت دیں.

دوم:

مرد و عورت كے اختلاط والی جگہ كام كرنے میں بہت سی خرابیاں اور نقصانات ہیں جو كسی پر بھی مخفی نہیں، لیكن جو اس میں مبتلا ہو اور اس كے بغیر كوئی چارہ نہ ہو اور كوئی اور بھی كام نہ ملے تو اسے اللہ تعالی كا تقوی اختیار كرتے ہوئے نظریں نیچی ركھ كر ان نقصانات اور خرابیوں سے بچنا چاہیے، اور خلوت اور مصافحہ اور ہاتھ ملانے سے اجتناب كرے، اور اسی طرح وہ فتنہ و شر كے اسباب سے بھی دور رہے، اور اسے كوئی اور كام تلاش كرنے كی جدوجہد كرنی چاہیے، جو اس كے دین كو بھی محفوظ ركھے، اور اس كے دل كو بھی، چاہے اس كی تنخواہ پہلے

سے کم ہی کیوں نہ ہو.

کیونکہ دین کی حفاظت جان اور مال پر مقدم ہے، مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (50398) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوم:

اگر تو کمپنی کئی قسم کے سسٹم تیار کرتی ہے جن میں کچھ کمپیوٹر اور کچھ ہوائی جہازوں، اور کچھ ٹیلی ویزن اور ڈش ... الخ وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں تو آپ ٹیلی ویزن اور ڈش والے سسٹم تیار کرنے سے اجتناب کریں؛ کیونکہ غالبا یہ دونوں اشیاء معصیت و نافرمانی میں استعمال ہوتے ہیں، جو کہ نظر اور سماعت دونوں میں ہی ہے.

اور ہر وہ چیز جس کا غالب استعمال معصیت و نافرمانی میں ہوتا ہو اس پر معاونت کرنی جائز نہیں، نہ تو اسے بنا کر، اور نہ ہی اس کی مرمت کر کے، یا فٹ کرکے، یا پھر فروخت کر کے معاونت کرنا جائز نہیں، لیکن صرف اس شخص کی اس میں معاونت ہو سکتی ہے جس کے متعلق یہ علم ہو کہ وہ اسے نافرمانی میں استعمال نہیں کریگا.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (39744) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر تیار کردہ سسٹم ان سب اشیاء (ٹیلی ویزن، کمپیوٹر، گاڑي وغیرہ) میں استعمال کرنا ممکن ہو تو پھر اس کی تیاری اور ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس پر مباح کا غلبہ ہے.

واللہ اعلم .